DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 904

DATED 14-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 14.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے ادارے رابطہ کاری مضبوط بنائیں، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	25ہزار نوجوانوں کومختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	فتح 12ای آرمیزائل کا میاب تجربہ اہم پیش رفت ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
04	دہشتگردوں کا ایک ہی مطالبہ ہے، بلوچستان کو پاکستان سے الگ کیا جائے، رانا ثناء اللہ	جنگ ودیگراخبارات
05	خواتین میں معاشی سرگرمیاں بڑھانے کی صلاحیت موجود ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
06	طیارہ حادثے میں افسران کی شہادت پر ہر پاکستانی غمزدہ ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
07	جیولوجیکل سروے تا پی ٹی سی ایل ایکس چینج فلائی اوور کی تجویز تیار کی جائے، عدالت عدلیہ	مشرق ودیگراخبارات
08	ٹریفک کی روانی میں رکاوٹیں، جوائنٹ روڈ کا جامع سروے یقینی بنایا جائے، بلوچستان ہائیکورٹ	جنگ ودیگراخبارات
09	کاکڑ کالونی ومضافات میں گیس پائپ لائن منصوبے کی منظوری کے بعد کام کا آغاز	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان ترقی، استحکام اور خوشحالی کی جانب گامزن ہے، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
12	ہاکی کے فروغ کیلئے اسکولز سطح پر توجہ دینا ہوگی، عسکر خان	جنگ ودیگراخبارات
13	حب بائی پاس منصوبے کا سروے اور حد بندی کا عمل جلد مکمل کرینگے، ڈی سی	جنگ ودیگراخبارات
14	تربت وپنجگور میں نادرا دفاتر کا قیام، تجویز قابل عمل، پھلین بلوچ کا اظہار تشکر	جنگ ودیگراخبارات
15	موجودہ صورتحال میں سیاسی جماعتیں کا اتحاد ناگزیر ہے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان کے بنیادی مسائل بدامنی و بیروزگاری ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگراخبارات
17	خیبر پختونخوا میں عوامی مینڈیٹ رکھنے والی حکومت کا خاتمہ کیا گیا، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارات
18	عوام عدم تحفظ مہنگائی، بیروزگاری جیسے مسائل سے دوچار ہیں، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
19	بلوچستان کے حقائق الزام تراشی سے تبدیل نہیں کیے جاسکتے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

بارکھان دو مغوی بھائیوں کی نعشیں برآمد، سیکورٹی فورسز کی واشک اور کیچ میں کارروائی 11 دہشتگرد ہلاک، 4 زخمی، پنجگور پانچ نامعلوم لاشوں کی تاحال شناخت نہ ہوسکی

عوامی مسائل:

کلی شیخان میں پانی کی قلت مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا، صوبائی دارلحکومت میں آٹے کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 14.10.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقدامات جاری**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوئی کے دورے کے دوران قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کئے جاسکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرسکیں، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کیلئے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقدامات کا تسلسل جاری رکھا جائے گا۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**جوائنٹ روڈ پر تجاوزات کا خاتمہ، بلوچستان ہائی کورٹ کا سروے کا حکم ،شہر میں پل، انڈر پاسز، شاہراہوں کی تعمیر ناگزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سوئی کی ترقی اور عوامی سہولیات کا تسلسل**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Curbing unemployment" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بڑا طوفان آنے والا ہے**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان کی خواتین کی کہانیاں**" کے عنوان سے محمد عمران کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**آواران کی سرزمین کورک سے عالمی سطح تک**" کے عنوان سے راہ فرار کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 OCT 2026 Page No. 1

قدرتی آفات اور ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی کی تشکیل ضروری ہے

گورنر مندوخیل

ہمیں قدرتی آفات کو محض ہنگامی صورتحال کی بجائے ان سے نمٹنے کی پیشگی تیاریوں کو حکومتی منصوبہ بندی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے قدرتی آفات کے نقصانات کو کم کرنے کے انٹرنیشنل ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہمارے صوبے کو اکثر زلزلوں، سیلابوں، خشک سالی اور دیگر قدرتی آفات کا سامنا رہتا ہے جیسے ہی ایک آفت کا سلسلہ رکتا ہے تو دوسری آفت سر اٹھا لیتی ہے۔ ان قدرتی آفات کے باعث انسانی جانوں، بنیادی انفراسٹرکچر، زراعت، مالداری اور عوام کے معاشی وسائل کو شدید خطرات لاحق رہتے ہیں۔ لہذا قدرتی آفات سے نمٹنے کی خاطر مختص فنڈز کا درست اور شفاف استعمال، عملی کارکردگی کا قابل پیمائش ہونا اور ان کے ثمرات عوام تک پہنچانا لازمی ہے۔ گورنر نے کہا کہ قدرتی آفات اور ماحولیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے کی خاطر ایک جامع اور طویل المدتی حکمت عملی تشکیل دینا ناگزیر ہے۔ ضروری ہے کہ تمام متعلقہ ادارے قدرتی آفات سے قبل حفاظتی اقدامات، بروقت امدادی کارروائیوں اور متاثرہ علاقوں کی بحالی کو یکساں اہمیت دیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ اگرچہ انسان نے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی کے کئی مراحل طے کیے ہیں پھر بھی قدرتی آفات کو مکمل طور پر روکنا ابھی ممکن نہیں۔ جدید سائنٹفک ریسرچ، موسمیاتی پیش گوئی، دانشمندانہ منصوبہ بندی اور جدید ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال سے ان آفات کے نقصانات کو نمایاں حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے ادارے رابطہ کاری مضبوط بنائیں، گورنر

ماحولیاتی تبدیلیوں اور قدرتی آفات سے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ایک جامع اور طویل المدتی حکمت عملی تشکیل دینا ناگزیر ہے

قدرتی آفات کو محض ہنگامی صورتحال کی بجائے ان سے نمٹنے کی پیشگی تیاریوں کو حکومتی منصوبہ بندی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے قدرتی آفات کے نقصانات کو کم کرنے کے انٹرنیشنل ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہمارے صوبے کو اکثر زلزلوں، سیلابوں، خشک سالی اور دیگر قدرتی آفات کا سامنا رہتا ہے جیسے........ بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

ہی ایک آفت کا سلسلہ رکتا ہے تو دوسری آفت سر اٹھا لیتی ہے۔ ان قدرتی آفات کے باعث انسانی جانوں، بنیادی انفراسٹرکچر، زراعت، مالداری اور عوام کے معاشی وسائل کو شدید خطرات لاحق رہتے ہیں لہٰذا قدرتی آفات سے نمٹنے کی خاطر مختص فنڈز کا درست اور شفاف استعمال، عملی کارکردگی کا قابل پیمائش ہونا اور ان کے ثمرات عوام تک پہنچانا لازمی ہے۔ گورنر نے کہا کہ قدرتی آفات اور ماحولیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے کی خاطر ایک جامع اور طویل المدتی حکمت عملی تشکیل دینا ناگزیر ہے۔ ضروری ہے کہ تمام متعلقہ ادارے قدرتی آفات سے قبل حفاظتی اقدامات، بروقت امدادی کارروائیوں اور متاثرہ علاقوں کی بحالی کو یکساں اہمیت دیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ اگرچہ انسان نے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی کے کئی مراحل طے کیے ہیں پھر بھی قدرتی آفات کو مکمل طور پر روکنا ابھی ممکن نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 بدھ 2 رجمادی الاول 1448ھ 14 اکتوبر 2026ء نمبر 281

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت بی ٹیوٹا کا اجلاس

25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور

30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا

صوبے کے قدرتی وسائل کو عوامی مفاد، معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافے کے لیے موثر انداز میں استعمال کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی ......

(باقی صفحہ 3 نمبر 56)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد ......

(باقی صفحہ 3 نمبر 57)

(بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کر لیا گیا، جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو موثر بنانے کے لیے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔

نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مائنز اونرز کو درپیش مسائل اور عملی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے معدنیات کے شعبے کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور دستیاب معدنی وسائل سے موثر انداز میں استفادہ کرنے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ وفد نے اس امر پر [illegible] معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس شعبے کی ترقی سے نہ صرف صوبے کے قدرتی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے میں مدد مل سکتی ہے۔

فتح II ای آر کا کامیاب تجربہ پاکستان کی سائنسی و تکنیکی مہارت کا مظہر ہے، سرفراز بگٹی

یقین ہے کہ پاکستان دفاعی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو مزید ترقی دے گا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاک فوج کی جانب سے ہائپر سونک بیلسٹک میزائل فتح۔ 12 ایکسٹینڈڈ رینج (ای آر) کے کامیاب تجرباتی لانچ پر قوم، مسلح افواج، سائنس دانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں پیش رفت قومی خود انحصاری اور سائنسی و تکنیکی مہارت کا مظہر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جدید نیویگیشن سسٹم، جدید ترین ایویونکس ٹیکنالوجی، غیر معمولی درستگی اور توسیع شدہ رینج کی حامل اسلحہ جاتی صلاحیتیں پاکستان کے دفاعی نظام کو مزید موثر بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبے میں پاکستانی سائنس دانوں اور انجینئرز کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت قابل تحسین ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عبدالمالک کی ملاقات، سیاسی رابطوں و اہم امور پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی اس موقع پر نیشنل پارٹی کے رہنما مہراب بلوچ اور جلال بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

بلوچستان کے 25 ہزار نوجوانوں کی فنی تربیت کا منصوبہ باعزت روزگار کی فراہمی حکومت کا مشن ہے، وزیراعلیٰ

[illegible]

پاک فوج قومی سلامتی کی ذمہ داری انجام دے رہی ہے، وزیراعلیٰ

[illegible]

وزیراعلیٰ سے [illegible] کے وفد کی ملاقات، مختلف تجاویز پیش

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 300 | جمعہ 2 جمادی الاول 14 نومبر 2025ء، 6 صفحات قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے گیارہویں بورڈ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے منصوبوں پر عملدرآمد تیز کیا جائے، وزیر اعلیٰ

روزگار کیلئے نوجوانوں کو سازگار ماحول فراہم کرنا اور جدید فنی تربیت دینا ضروری ہے، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

بلوچستان کے قدرتی وسائل کو عوامی مفاد اور روزگار کے مواقع میں اضافے کیلئے موثر طور پر استعمال کیا جائیگا، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (ٹی ویٹا) کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں [illegible]

[illegible]

مسلح افواج بھرپور عزم سے ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح 2 کے کامیاب تجربے پر مبارکباد

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاک فوج کی جانب سے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح-2 کے کامیاب تجرباتی لانچ پر قوم، مسلح افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد پیش کی ہے [illegible] پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

[illegible]

سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر مالک بلوچ کی ملاقات، صوبے کی مجموعی صورتحال سمیت باہمی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے رہنما میر اب بلوچ اور جلال بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے (باقی صفحہ 6 نمبر 25)

دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی ہم آہنگی، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے گیارہویں بورڈ کے اجلاس کے بعد ڈیجیٹل پورٹل کا افتتاح کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 14 اکتوبر 2026ء بمطابق 2 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 281

صوبے کے قدرتی وسائل معاشی ترقی کیلئے استعمال کرینگے

میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کے روزگار منصوبے پر پیشرفت تیز کرنیکی ہدایت

آئندہ سال تک 25 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم اور 30 ہزار کو بیرون ملک روزگار کیلئے بھیجا جائے گا، بی ٹیوٹا کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کرنے، روزگار کے مواقع بڑھانے اور ہنرمند افرادی قوت کو عالمی منڈی کی ضروریات کے مطابق تیار کرنے کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں آئندہ سال تک 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں

بقیہ نمبر 91 صفحہ 5 پر

شعبہ معدنیات کے مسائل حل کیے جائیں گے، مائن اونرز کے وفد سے بات چیت، وزیراعلیٰ سے عبدالمالک بلوچ کی ملاقات، صوبائی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بزنجو کی قیادت میں مائن اونرز کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مائن اونرز کو درپیش مسائل اور عملی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے معدنیات کے شعبے کی ترقی کاروباری

بقیہ نمبر 90 صفحہ 5 پر

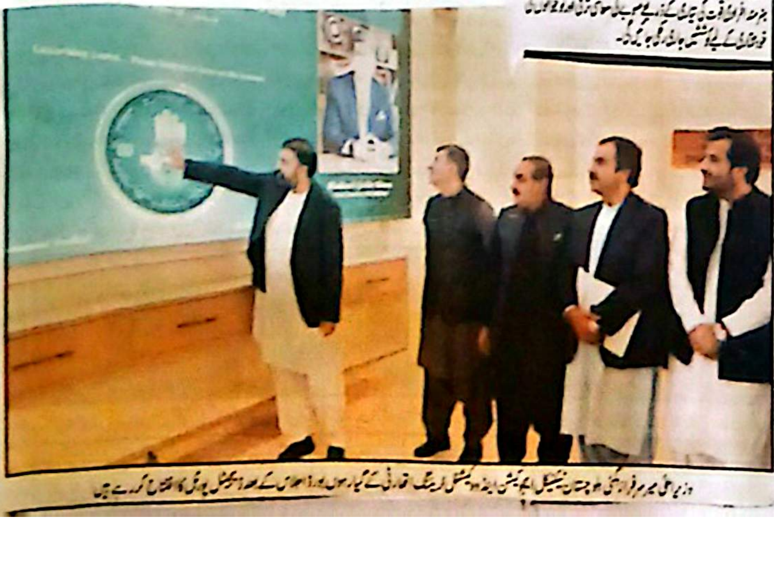

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے بارھویں بورڈ اجلاس کے بعد ڈیجیٹل پورٹل کا افتتاح کررہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 14۔ اکتوبر 2026ء بمطابق 02 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 281

وزیراعلیٰ کا دورہ ڈیرہ بگٹی ترقیاتی منصوبوں اور محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

ڈپٹی کمشنر اور مختلف افسران کی کارکردگی کی تحسین، سوئی میں مقامی ... پر بریفنگ

ڈیرہ بگٹی (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ڈیرہ بگٹی کا دورہ کیا جہاں مختلف محکموں کے افسران نے انہیں اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر محمد ذوہیب کی خدمات کو سراہا جبکہ محکمہ صحت کی کارکردگی پر ڈی ایچ او اور ایم ایس ... اور محکمہ تعلیم کے افسر ... کی کارکردگی کو بھی سراہا گیا۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسر ... کو جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام تیز کرنے کی ہدایت کی جبکہ محکمہ آبپاشی کے منصوبوں پر سست رفتاری پر ... ہوئے متعلقہ افسر جنید کو بھی کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر محکمہ جنگلی حیات کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسر ربی کی کوششوں کو سراہا گیا اور محکمے کے لیے مزید فنڈز فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا۔

وزیراعلیٰ سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں وفد کی ملاقات

معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مائنز اونرز کو درپیش مسائل اور عملی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے معدنیات کے شعبے کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور دستیاب معدنی وسائل سے مؤثر انداز میں استفادہ کرنے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ وفد نے اس امر پر زور دیا کہ معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس شعبے کی ترقی سے نہ صرف صوبے کے قدرتی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے میں مدد مل سکتی ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، مقامی کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور صوبائی معیشت کو مستحکم کرنے کی راہیں بھی ہموار ہو سکتی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور معدنیات کے شعبے سے متعلق قابل عمل تجاویز کا جائزہ لینے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے سیکرٹری مائنز کو ہدایات جاری کیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کو عوامی مفاد، معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافے کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز سہیل خان لونی سمیت دیگر حکام شریک تھے۔

نوجوانوں کو روزگار کیلئے سازگار ماحول کا فروغ دینا ضروری ہے، وزیراعلیٰ

... پی ٹیوٹا بورڈ کا اجلاس، آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کر لیا

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں درست سمت میں بروئے کار لا کر خوشحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جا سکتا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (پی ٹیوٹا) کے بورڈ کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کر لیا گیا جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے آن لائن رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔ فنی تعلیم اور ہنرمندی کا فروغ نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

Bullet No.

Page No. 7

روزنامہ باخبر 14 اکتوبر 2026ء

وزیراعلیٰ کا کامیاب میزائل تجربے پر سائنس دانوں اور انجینئرز کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاک فوج کی جانب سے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح 2۔ ایکسٹینڈڈ رینج (ای آر) کے کامیاب تجرباتی لانچ پر قوم، مسلح افواج، سائنس دانوں اور انجینئرز کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں پیش رفت قومی خوداعتمادی اور سائنسی وتکنیکی مہارت کا مظہر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جدید نیویگیشن سسٹم، جدید ترین ایویونکس ٹیکنالوجی، غیر معمولی درستگی اور توسیع شدہ رینج کی حامل اسلحہ جاتی صلاحیتیں پاکستان کے دفاعی نظام کو مزید مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبے میں پاکستانی سائنس دانوں اور انجینئرز کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت قابل تحسین ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع، خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے بھرپور عزم کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ جدید دفاعی ٹیکنالوجی میں پیش رفت قومی دفاع کو مضبوط بنانے اور بدلتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کی تیاریوں کا حصہ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب تجرباتی لانچ پر متعلقہ اداروں اور اس منصوبے سے وابستہ تمام ماہرین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان دفاعی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو مزید ترقی دے گا۔

وزیراعلیٰ سے ڈاکٹر مالک بلوچ کی ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے رہنما میراب بلوچ اور جلال بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر ببر وزیر کی قیادت میں ماکنزاوزز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے ڈیجیٹل پورٹل کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | بدھ 14 اکتوبر 2026ء، 02 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 44

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو درست سمت میں بروئے کار لا کر صوبے کی معاشی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے پروگراموں کو نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آئیں، اجلاس سے خطاب

بی ٹیوٹا کے بورڈ کے اجلاس میں آئندہ دو سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور، وزیراعلیٰ کا فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کیلئے انسٹیٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں آئندہ دو سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کر لیا گیا، جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔ فنی تعلیم اور ہنرمندی کا فروغ نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار حاصل کر کے اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ملکی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ آئندہ دو سال تک فنی تربیت مکمل کرنے والے 25 ہزار نوجوانوں کو قومی اور عالمی معیشت کا حصہ بنانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تربیتی پروگراموں کو روزگار کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوانوں کو محض تربیت فراہم کرنے تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی طور پر روزگار کے مواقع سے منسلک کیا جا سکے۔ اجلاس میں 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ہنر میں ڈھال کر انہیں ملکی اور عالمی سطح پر روزگار کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے فنی تربیتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، تربیت کے معیار کو یقینی بنانے اور متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے۔ اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے اہداف کے حصول میں سست روی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پروگرام پر عمل درآمد میں تاخیر اور مقررہ اہداف کے حصول میں غفلت برتنے پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ فنی تربیت کے منصوبوں پر عمل درآمد تیز کیا جائے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے متعلقہ اداروں کی کارکردگی کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں درست سمت میں بروئے کار لا کر صوبے کی معاشی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے پروگراموں کو نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آئیں، وہ ان کی معاشی خودمختاری میں اضافہ ہو اور وہ قومی و عالمی معیشت کا فعال حصہ بن سکیں۔

وزیراعلیٰ سے مائنز اور منرلز کے وفد کی ملاقات، مسائل اور تجاویز پر غور

صوبے کے قدرتی وسائل کو عوامی مفاد، معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافے کیلئے مؤثر انداز میں استعمال کیا جائیگا، میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی اہمیت کو اجاگر کیا

معدنیات بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، شعبے کی ترقی سے صوبے کے قدرتی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے میں مدد مل سکتی ہے، دو طرفہ بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کیلئے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مائنز اونرز کو درپیش مسائل اور عملی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے معدنیات کے شعبے کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور دستیاب معدنی (بقیہ 34 صفحہ 7 پر)

وسائل سے مؤثر انداز میں استفادہ کرنے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ وفد نے اس امر پر زور دیا کہ معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس شعبے کی ترقی سے نہ صرف صوبے کے قدرتی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے میں مدد مل سکتی ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، مقامی کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور صوبائی معیشت کو مستحکم کرنے کی راہیں بھی ہموار ہو سکتی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور معدنیات کے شعبے سے متعلق قابل عمل تجاویز کا جائزہ لینے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے سیکرٹری مائنز کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کو عوامی مفاد، معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافے کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز سید ال خان لونی سمیت دیگر حکام شریک تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے ڈاکٹر مالک بلوچ کی ملاقات

باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال

سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے رہنما میر اسراب بلوچ اور جلال بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی (بقیہ 39 صفحہ 7 پر)

گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRE[CTORATE] GENERA[L PUBLIC] RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعا[قات عامہ]
حکومت بلو[چستان]

Bullet No.

9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 14 اکتوبر 2026ء بمطابق 02 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-279

آئندہ دو سال تک 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کی جائیگی

میر سرفراز بگٹی

30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے، فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے پروگراموں کو نتیجہ خیز بنایا جائے

تربیتی پروگراموں کو روزگار کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوانوں کو محض تربیت فراہم کرنے تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی طور پر روزگار کے مواقع سے منسلک کیا جا سکے

نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ہنر میں ڈھال کر انہیں ملکی اور عالمی سطح پر روزگار کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے فنی تربیتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنائی جائیگی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2 پر)

آئندہ دو سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کر لیا گیا، جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔ فنی تعلیم اور ہنرمندی کا فروغ نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار حاصل کر کے اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ملکی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ آئندہ دو سال تک فنی تربیت مکمل کرنے والے 25 ہزار نوجوانوں کو قومی اور عالمی معیشت کا حصہ بنانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تربیتی پروگراموں کو روزگار کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوانوں کو محض تربیت فراہم کرنے تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی طور پر روزگار کے مواقع سے منسلک کیا جا سکے۔ اجلاس میں 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ہنر میں ڈھال کر انہیں ملکی اور عالمی سطح پر روزگار کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے فنی تربیتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، تربیت کے معیار کو یقینی بنانے اور متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے۔ اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے اہداف کے حصول میں سست روی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پروگرام پر عملدرآمد میں تاخیر اور مقررہ اہداف کے حصول میں غفلت برتنے پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ فنی تربیت کے منصوبوں پر عملدرآمد تیز کیا جائے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے متعلقہ اداروں کی کارکردگی کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں درست سمت میں بروئے کار لا کر صوبے کی معاشی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے پروگراموں کو نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آئیں، ان کی معاشی خودمختاری میں اضافہ ہو اور وہ قومی و عالمی معیشت کا فعال حصہ بن سکیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ پارٹی رہنما میراب مری و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سے ڈاکٹر مالک بلوچ کی ملاقات

مسائل کے حل صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے رہنما میراب بلوچ اور جان بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ (بقیہ نمبر26 صفحہ نمبر2 پر)

خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی فتح 2-7 ٹیسٹ شدہ درمیانی رینج میزائل کے کامیاب تجربے پر سائنسدانوں اور انجینئرز کو خراج تحسین

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاک فوج کی جانب سے انجینئرڈ ملٹی سسٹم میزائل فتح 2-ایکسٹینڈڈ رینج (ای آر) کے کامیاب تجربے پر (بقیہ نمبر40 صفحہ نمبر7 پر)

پر قوم، پاک افواج، سائنس دانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں [illegible]

وزیراعلیٰ سے مائنز اونرز کے نمائندہ وفد کی ملاقات

صوبے کے وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر ... کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات (بقیہ نمبر60 صفحہ نمبر7 پر)

کے دوران وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مائنز اونرز کو درپیش مسائل [illegible]

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ضلع ... ڈیرہ بگٹی کا دورہ

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ڈیرہ بگٹی کا دورہ کیا جہاں مختلف محکموں کے افسران نے انہیں اپنے محکموں کی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے (بقیہ نمبر20 صفحہ نمبر2 پر)

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 14 اکتوبر 2026ء، 2 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 282

مسلح افواج ملک کے دفاع، خودمختاری اور قومی سلامتی کیلئے پرعزم ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی کی پاک فوج کی جانب سے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح 2-ایکسٹینڈڈ رینج (ای آر) کے کامیاب تجرباتی لانچ پر قوم، مسلح افواج، سائنس دانوں اور انجینئرز کو مبارک باد

جدید دفاعی ٹیکنالوجی میں پیش رفت قومی دفاع کو مضبوط بنانے اور بدلتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کی تیاریوں کا حصہ ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاک فوج کی جانب سے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح 2-ایکسٹینڈڈ رینج (ای آر) کے کامیاب تجرباتی لانچ پر قوم، مسلح افواج، سائنس دانوں اور انجینئرز کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں پیش رفت قومی خوداعتمادی اور سائنسی و تکنیکی مہارت کا مظہر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جدید نیویگیشن سسٹم، جدید ترین ایویونکس ٹیکنالوجی، غیر معمولی درستگی اور توسیع شدہ رینج کی حامل اسلحہ جاتی صلاحیتیں پاکستان کے دفاعی نظام کو مزید مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبے میں پاکستانی سائنس دانوں اور انجینئرز کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت قابل تحسین ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع، خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے بھرپور عزم کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ جدید دفاعی ٹیکنالوجی میں پیش رفت قومی دفاع کو مضبوط بنانے اور بدلتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کی تیاریوں کا حصہ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب تجرباتی لانچ پر متعلقہ اداروں اور اس منصوبے سے وابستہ تمام ماہرین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان دفاعی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو مزید ترقی دے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کے پی ایس او سید امین کا مختلف اسکولوں کے طلباء میں ہاکی کٹس تقسیم کے اختتام کے موقع پر گروپ فوٹو

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | بدھ 14 اکتوبر 2026، 02 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 188

نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے: سرفراز بگٹی

آئندہ سال تک فنی تربیت مکمل کرنے والے 25 ہزار نوجوانوں کو قومی اور عالمی معیشت کا حصہ بنانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے

فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے ... [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بقیہ 26 صفحہ 6 پر

بقیہ 26 صفحہ 6 پر

[illegible] نیشنل ٹریننگ [illegible] کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کرلیا گیا، جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو [illegible] کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر بھی پیشرفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی ری سٹرکچرنگ اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے [illegible] ری سٹرکچرنگ پلان کا افتتاح کیا۔

میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی ملاقات

ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل کے حل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی بقیہ 14 صفحہ 6 پر

بقیہ 14 صفحہ 6 پر

کے رہنما میر اب بلوچ اور جمال بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد کی ملاقات

معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش بقیہ 16 صفحہ 6 پر

بقیہ 16 صفحہ 6 پر

مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مائنز اونرز کو درپیش مسائل اور عملی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے معدنیات کے شعبے کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور دستیاب معدنی وسائل سے مؤثر انداز میں استفادہ کرنے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ وفد نے اس امر پر زور دیا کہ معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS D

نظامت اعلیٰ ت
حکومت بل

Bullet No.

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 230

بدھ 14 اکتوبر 2026ء | 2 جمادی الاول | 1448ھ | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس

آئندہ سال تک 25 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت دینے کا منصوبہ منظور

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا

نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سازگار ماحول کا فروغ ضروری، معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کرلیا گیا، جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے اسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔ فنی تعلیم اور ہنر مندی کا فروغ نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار حاصل کرکے اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ملکی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ آئندہ سال تک فنی تربیت مکمل کرنے والے 25 ہزار نوجوانوں کو قومی اور عالمی معیشت کا حصہ بنانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تربیتی پروگراموں کو روزگار کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوانوں کو محض تربیت فراہم کرنے تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی طور پر روزگار کے مواقع سے منسلک کیا جاسکے۔ اجلاس میں 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ہنر میں ڈھال کر انہیں ملکی اور عالمی سطح پر روزگار کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے فنی تربیتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، تربیت کے معیار کو یقینی بنانے اور متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے۔ اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے اہداف کے حصول میں سست روی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پروگرام پر عملدرآمد میں تاخیر اور مقررہ اہداف کے حصول میں غفلت برتنے پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ فنی تربیت کے منصوبوں پر عملدرآمد تیز کیا جائے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے متعلقہ اداروں کی کارکردگی کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں جنہیں درست سمت میں بروئے کار لاکر صوبے کی معاشی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے پروگراموں کو نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آئیں، ان کی معاشی خودمختاری میں اضافہ ہو اور وہ قومی و عالمی معیشت کا فعال حصہ بن سکیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مائنز اونرز کو درپیش مسائل اور عملی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے معدنیات کے شعبے کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور دستیاب معدنی وسائل سے مؤثر انداز میں استفادہ کرنے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ وفد نے اس امر پر زور دیا کہ معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس شعبے کی ترقی سے نہ صرف صوبے کے قدرتی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے میں مدد مل سکتی ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، مقامی کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور صوبائی معیشت کو مستحکم کرنے کی راہیں بھی ہموار ہوسکتی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور معدنیات کے شعبے سے متعلق قابل عمل تجاویز کا جائزہ لینے اور درپیش مسائل کے حل کے سیکریٹری مائنز کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کو عوامی مفاد، معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافے کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکریٹری مائنز اینڈ منرلز سیدال خان لونی سمیت دیگر حکام شریک تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر مالک بلوچ کی ملاقات

مجموعی صورتحال اور درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے رہنما مہراب بلوچ اور جلال بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

istan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

ETTA Wednesday October 14, 2026 / Jumada al-Awwal 02, 1448

Bugti directs technical job skills training for youth, inaugurates IRP

Meets mine owners to discuss key issues resolution

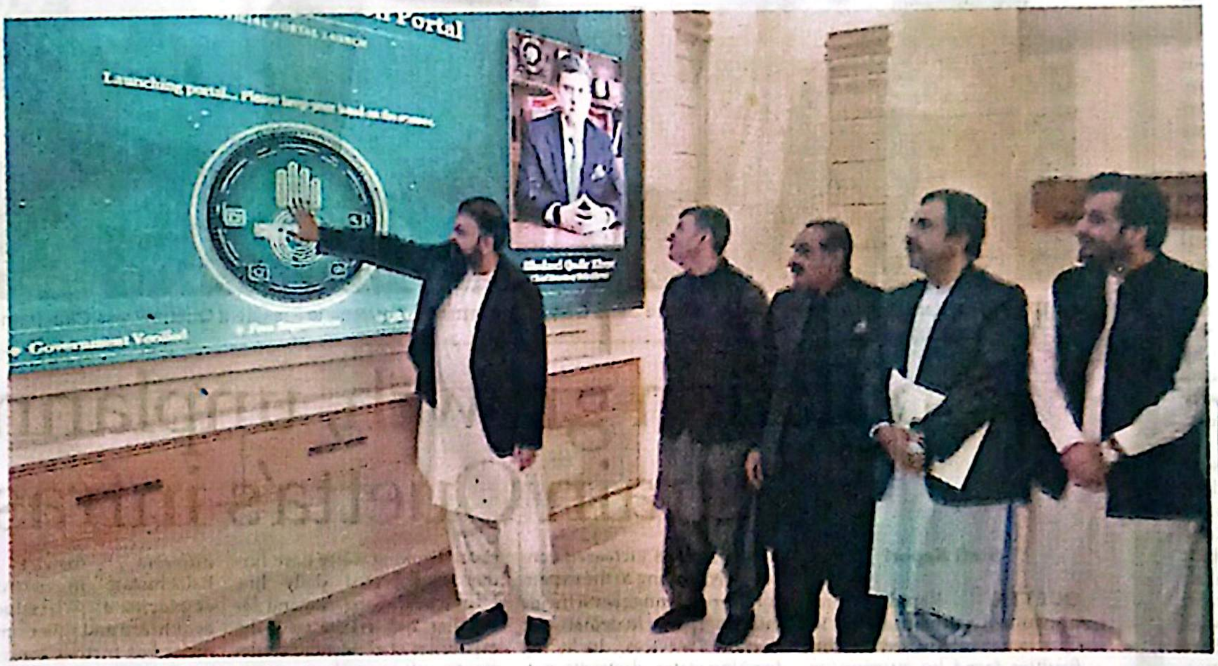

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday chaired 11th board meeting of Balochistan Technical Education and Vocational Training Authority (B-TEVTA) and directs to make a compressive plan for providing technical training in various fields to 25,000 youth across the province by next year.

Additionally, a decision was made to fast-track the program aimed at upskilling 30,000 youth and sending them abroad for employment.

The meeting reviewed ongoing initiatives to promote technical education, enhance the professional capabilities of the youth, and create employment opportunities.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti inaugurated an 'Institute Registration Portal' (IRP) designed to boost the capacity of technical education and make the registration and monitoring systems for institutions more effective.

This portal will facilitate the registration of technical training institutes and help improve the system for monitoring their performance.

Addressing the meeting, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that fostering a conducive environment is essential for providing employment opportunities to the youth.He emphasized that promoting technical education and skills development is indispensable for steering the youth toward economic self-reliance and added that technical training should be provided in alignment with modern standards and market demands, enabling the youth to secure employment, both locally and internationally, thereby improving their families' economic conditions and playing an effective role in the country's development.

The Chief Minister directed relevant officials to formulate a comprehensive strategy to integrate 25,000 youth who would complete their technical training by next year into the national and global economies.

He emphasized the need to align training programs with actual employment requirements, ensuring that youth are not merely trained but are practically connected to job opportunities.

The meeting also stressed accelerating progress on the program to equip 30,000 youth with skills in various sectors and send them abroad for employment.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Tuesday met a representative delegation of mine owners led by Mir Behroz Reki and discussed challenges confronting the minerals sector, along with proposals aimed at its growth and improvement.

During the meeting, the delegation briefed the chief minister on operational difficulties faced by mine owners and presented recommendations for promoting mining-related business activities and ensuring effective utilisation of the province's vast mineral resources.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 14 OCT 2026 Page No. 12

فتح 2 ای آر میزائل کا کامیاب تجربہ اہم پیش رفت ہے، نور محمد دمڑ

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح 2 ای آر کے کامیاب تجربے پر قوم، مسلح افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ میزائل کا کامیاب تجربہ پاک افواج کی سائنسی و تکنیکی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے۔ دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے مسلح افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردوں کا ایک ہی مطالبہ ہے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کیا جائے، ثناء اللہ

جو پاکستان توڑنے کی بات کررہے ہیں ان کیساتھ کس طرح مذاکرات ہوسکتے، دہشتگردی کیخلاف بلوچستان حکومت مکمل تعاون کررہی ہے

پی ٹی آئی نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں تعاون اور امن مارچ ختم کرنے کی یقین دہانی نہیں کرائی جسکے باعث یہ اقدام [illegible]

اسلام آباد (مشرق نیوز) وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے پارلیمنٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ [illegible] خیبرپختونخوا میں [illegible] خیبرپختونخوا میں کارکردگی دکھانے کے سوا کوئی آپشن نہیں، دہشتگردوں کا ایک ہی مطالبہ ہے بلوچستان کو الگ کیا جائے، جو [illegible] بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان توڑنے کی بات کررہے ہیں ان کے ساتھ کس طرح مذاکرات ہوسکتے ہیں، پی ٹی آئی کا بیانیہ ہے [illegible] قدم اٹھایا گیا، انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں مکمل تعاون اور لانگ مارچ ختم کرنے کی یقین دہانی نہیں کرائی جس کے باعث وفاقی حکومت کو یہ اقدام کرنا پڑا، خیبرپختونخوا میں حالات ٹھیک ہوں گے اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ ہوگا اور پاکستان آگے بڑھے گا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ نواز شریف کی حکومت کے خلاف 12 آئے [illegible] مارشل لاء [illegible] آئین کو معطل کر [illegible] مارشل لاء [illegible] آئین کے تحت [illegible] اس کی [illegible]۔

خواتین میں معاشی سرگرمیاں بڑھانے کی صلاحیت موجود ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

خواتین کی معاشی ترقی کیلئے موثر اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کیا جارہا ہے، صوبائی مشیر

بلوچستان کی باصلاحیت خواتین کی قیادت کرنا میرے لئے باعث اعزاز ہے، کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں بلوچستان ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور معاشی ترقی کے عمل میں ان کی موثر شرکت یقینی بنانے کیلئے سازگار مواقع کی فراہمی ضروری ہے۔ خواتین کی قیادت میں کاروباری سرگرمیوں کا فروغ نہ صرف ان کی معاشی خودمختاری بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

میں معاون ہے بلکہ پائیدار اور جامع معاشی ترقی کیلئے بھی اہمیت رکھتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں منعقدہ قومی کانفرنس بعنوان جامع اور منظم معاشی بااختیاری ترقی میں بلوچستان کی باصلاحیت خواتین کاروباری شخصیات کی نمائندگی کے حوالے سے کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی باصلاحیت خواتین کاروباری شخصیات کی قیادت کرنا ان کیلئے باعث اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں بلوچستان کی خواتین کی کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، ان کی آواز کو موثر انداز میں متعلقہ حلقوں تک پہنچانے اور خواتین کی قیادت میں معاشی ترقی کے فروغ کے امکانات کو اجاگر کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین میں کاروبار، جدت اور معاشی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار، کاروباری مواقع تک رسائی اور معاشی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرنے کیلئے مناسب پلیٹ فارم فراہم کئے جائیں۔ مشیر ترقی نسواں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کی معاشی بااختیاری، کاروباری استعداد میں اضافے اور ان کی سماجی و معاشی ترقی کے لئے موثر اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کیا جاتا رہے گا تاکہ بلوچستان کی خواتین صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرسکیں۔

طیارہ حادثے میں افسران کی شہادت پر ہر پاکستانی غمزدہ ہے، سلیم کھوسہ

میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت افسوسناک سانحہ ہے

مسلح افواج کے بہادر افسران کی قربانیاں قوم کیلئے باعث فخر ہیں، صوبائی وزیر مواصلات

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے افسوسناک حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید افسران کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ پاک فوج کے دونوں افسران کی شہادت پر ہر محب وطن پاکستانی غمزدہ ہے، وطن عزیز کی خدمت اور دفاع کیلئے اپنی بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ذمہ داریاں ادا کرنے والے ان بہادر افسران کی قربانیاں قوم کیلئے باعث فخر ہیں اور ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے افسران اور جوان ملک کی سلامتی اور دفاع کیلئے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کررہے ہیں۔ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت ایک افسوسناک سانحہ ہے جس پر شہید افسران کے خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ میر سلیم کھوسہ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید افسران کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غمزدہ خاندانوں کو صبر جمیل عطا کرے، آمین۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 OCT 2026 Page No. 14

سریاب روڈ پر ٹریفک کا دباؤ کم کرنے کیلئے

عدالت عالیہ

جیولوجیکل سروے تا پی ٹی سی ایل ایکسچینج فلائی اوور کی تجویز تیار کی جائے

جامع اور قابل عمل تجویز تیار کی جائے، موجودہ سال کے پی ایس ڈی پی میں چھ سو میٹر فلائی اوور کی مجوزہ اسکیم قابل عمل دکھائی نہیں دیتی، عدالت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے سریاب روڈ پر ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے اور شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مجوزہ فلائی اوور منصوبے کا ازسرنو جائزہ لے کر اسے جیولوجیکل سروے آف پاکستان (جی ایس پی) سے پی ٹی سی ایل ایکسچینج تک تعمیر کرنے کے لیے جامع اور قابل عمل تجویز تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ موجودہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) میں شامل 600 میٹر طویل فلائی اوور کی مجوزہ اسکیم نہ تو قابل عمل دکھائی دیتی ہے اور نہ ہی یہ سریاب روڈ پر ٹریفک کے موجودہ دباؤ کو موثر انداز میں کم کرنے کا مقصد پورا کر سکے گی۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست کی سماعت کے دوران یہ احکامات جاری کیے۔ سماعت کے موقع پر متعلقہ سرکاری محکموں کے نمائندے، وکلا اور کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (QDA) کے حکام بھی موجود تھے، جبکہ ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر نے سریاب سروس روڈ اور دیگر ترقیاتی کاموں سے متعلق پیش رفت رپورٹ عدالت میں پیش کی۔

ٹریفک کی روانی میں رکاوٹیں، جوائنٹ روڈ کا جامع سروے یقینی بنایا جائے، بلوچستان ہائیکورٹ

معاملے کو مناسب موقع کے معائنے اور جامع سروے کے بغیر حل کرنا ممکن نہیں، بینچ کے ریمارکس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے کوئٹہ کے جوائنٹ روڈ پر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹوں، مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے قائم دکانوں اور سڑک کی توسیع کے منصوبے سے متعلق امور کا جائزہ لینے کے لیے جامع سروے کرانے اور متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹس طلب کر لی ہیں۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کے دوران ڈائریکٹر بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کو ہدایت کی کہ ڈائریکٹر جنرل ٹریفک انجینئرنگ بیورو کو آگاہ کر کے ایڈووکیٹ جنرل آفس، پاکستان ریلوے اور درخواست گزار یا اس کے وکیل کی موجودگی میں جوائنٹ روڈ کا جامع سروے یقینی بنایا جائے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے موجود دکانوں کے باعث سڑک پر ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے اور ایک مزید تنگ مقام پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ درخواست گزار کے وکیل کے مطابق ریلوے کے نمائندے کے ہمراہ موقع کا معائنہ بھی کیا گیا، جبکہ مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے سڑک کی دوسری جانب قائم دکانوں کو ہٹانے کا اصولی فیصلہ ہونے کے باوجود اس ضمن میں ضروری اقدامات نہیں کیے گئے۔ عدالت نے قرار دیا کہ معاملے کو مناسب موقع کے معائنے اور جامع سروے کے بغیر حل کرنا ممکن نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 OCT 2026 Page No. 15

بلوچستان ترقی، استحکام اور خوشحالی کی جانب گامزن ہے، بابر یوسفزئی

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں سہولیات کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، معاون داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی مدبرانہ بصیرت اور عوام دوست قیادت میں بلوچستان ترقی، استحکام اور خوشحالی کی جانب آگے بڑھ رہا ہے حکومت بلوچستان کو پرامن، مستحکم اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کے لیے پرعزم ہے حکومت عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عام آدمی کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے بہادر سیکورٹی فورسز، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے امن وامان کے تحفظ اور عوام کی سلامتی کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ان بہادر جوانوں کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا قابل فخر باب ہیں۔ پوری قوم اپنے شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی ضلع قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں وزیر آبپاشی بلوچستان آبی وسائل کے انتظام وانصرام کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 12) مصدرہ 2026، وزیر محکمہ تعلیم بلوچستان کیڈٹ کالجز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2026، (مسودہ قانون نمبر 22 مصدرہ 2026،) کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے کیلئے پیش کریں گے جبکہ وزیر خزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے موصول شدہ دو آڈٹ رپورٹس ایوان میں پیش کریں گے وقفہ سوالات میں محکمہ منصوبہ بندی وترقیات سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کاکڑ کالونی و مضافات میں گیس پائپ لائن منصوبے کی منظوری کے بعد کام کا آغاز

عوام کیلئے یہ اہم کاوش انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا کی 2 سالہ مسلسل جدوجہد اور کوششوں کا نتیجہ ہے

منصوبے کے تحت 970 میٹر طویل 6 انچ قطر اور 450 میٹر طویل 4 انچ کی گیس پائپ لائنیں بچھائی جارہی ہیں، افتتاح کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (پ ر) انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) کے صدر رحیم آغا کی دو سالہ مسلسل جدوجہد اور کوششوں کے نتیجے میں کاکڑ کالونی اور مضافاتی علاقوں کیلئے گیس پائپ لائن منصوبے کی منظوری کے بعد کام کا باقاعدہ آغاز ہوگیا ہے منصوبے کے تحت 970 میٹر طویل 6 انچ قطر اور 450 میٹر طویل 4 انچ قطر کی گیس پائپ لائن بچھائی جاری ہے، جس کی تکمیل سے علاقے میں گیس پریشر کی کمی کے دیرینہ مسئلے کے حل میں مدد ملنے کی امید ہے گزشتہ روز رحیم آغا نے جامع خطیب اور علاقہ مکینوں کے ہمراہ گیس پائپ لائن کا باقاعدہ افتتاح کے موقع .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

پر دعائے کی گئی۔ انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا نے اپنے بیان میں کہا کہ کاکڑ کالونی اور اس کے مضافاتی علاقوں کے رہائشیوں کو طویل عرصے سے گیس پریشر کی کمی کے باعث شدید مشکلات کا سامنا تھا علاقے کے عوام کی اس بنیادی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے گزشتہ دو سال مسلسل کوششیں کیں، متعلقہ حکام سے رابطے کئے اور گیس پریشر کے مسئلے کے مستقل حل کیلئے بھرپور انداز میں اپنا کردار ادا کیا، جس کے نتیجے میں بالآخر علاقے کیلئے نئی گیس پائپ لائن کی منظوری حاصل ہوئی اور اب اس پر عملی کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ رحیم آغا نے کہا کہ یہ منصوبہ علاقے کے عوام کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ گیس پریشر کی کمی کے باعث گھریلو صارفین کو روزمرہ امور کی انجام دہی میں مشکلات پیش تھیں نئی گیس پائپ لائن کی تنصیب سے کاکڑ کالونی سمیت ملحقہ علاقوں میں گیس کی فراہمی اور پریشر بہتر ہونے کی توقع ہے، جس سے شہریوں کو درپیش مشکلات میں کمی آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 14 OCT 2026 Page No. 16

ہاکی کے فروغ کیلئے اسکولز سطح پر توجہ دینا ہوگی، عسکر خان

مناسب مواقع فراہم کر کے قومی سطح کے کھلاڑی تیار کیے جاسکتے ہیں، سید امین شاہ

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان عسکر خان نے کہا ہے کہ قومی کھیل ہاکی کے فروغ اور ماضی کی کامیابیوں کی بحالی کے لیے سکولوں کی سطح پر کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور نوجوان کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں تربیت اور سہولیات فراہم کر کے قومی اور بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ وہ ایوب اسٹیڈیم میں پاکستان ہاکی فیڈریشن، بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن، محکمہ تعلیم اور محکمہ کھیل کے اشتراک سے منعقدہ تقریب کے مہمان خصوصی تھے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے 25 سکولوں کے طلباء میں ہاکی کٹس اور کھیلوں کا سامان تقسیم کرنا قومی کھیل کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ تاہم نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتیں نکھارنے کے لیے معیاری کوچنگ، باقاعدہ تربیت، کھیلوں کی سہولیات اور مسلسل حوصلہ افزائی بھی ضروری ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ کے پی ایس او اور بلوچستان ہاکی فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری سید امین شاہ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت اور بلند حوصلہ ہیں۔ انہیں مناسب سہولیات اور مواقع فراہم کر کے قومی سطح کے کھلاڑی تیار کیے جا سکتے ہیں اسپیشل سیکرٹری تعلیم رضوان قدیر نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ کھیلوں کا فروغ طلباء کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے ضروری ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سپورٹس سجاد اسلم بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر جمیل احمد اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 OCT 2026 Page No. 7

حب بائی پاس منصوبے کا سروے اور حد بندی کا عمل جلد مکمل کرینگے، ڈی سی

چھ رویہ بائی پاس کے لیے اراضی کے حصول کا عمل قواعد و ضوابط کے مطابق شروع کیا جائے گا، جمعہ داد مندوخیل

حب (پ ر) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر آفس میں چھ رویہ حب بائی پاس منصوبے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے)، فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) اور متعلقہ محکموں کے افسران، تحصیلداروں، پٹواریوں اور ایکسیئنز نے شرکت کی۔ اجلاس میں مجوزہ بائی پاس کے نقشے اور روٹ کا

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

تفصیلی جائزہ لیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ منصوبے کے ابتدائی سروے اور حد بندی کا عمل ایک ہفتے کے اندر مکمل کیا جائے گا، جس کے بعد قواعد و ضوابط کے مطابق اراضی کے حصول کا عمل شروع ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر حب نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ باہمی رابطے اور موثر حکمت عملی کے تحت سروے، حد بندی اور اراضی کے حصول سے متعلق ابتدائی امور تیزی سے مکمل کیے جائیں تاکہ منصوبے پر عملدرآمد کے لیے پیش رفت یقینی بنائی جا سکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ حب بائی پاس منصوبہ شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل پر قابو پانے، آمد و رفت بہتر بنانے، مال بردار گاڑیوں کی نقل و حرکت آسان بنانے اور علاقائی رابطوں کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا، جبکہ اس کی تکمیل سے متعلقہ علاقوں میں تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملنے اور روزگار کے مواقع میں اضافے کی بھی توقع ہے۔

تربت و پنجگور میں نادرا دفاتر کا قیام، تجویز قابل عمل، پھلین بلوچ کا اظہار تشکر

چیئرمین نادرا نے آبسر، شاہی تمپ، کلگ، وشبود اور عیسیٰ میں مراکز کے قیام کی منظوری دیدی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ نے بلوچستان کے عوام کو قومی شناختی کارڈ سمیت دیگر شناختی دستاویزات کے حصول کیلئے بلوچستان کے علاقے تربت میں 3 جبکہ پنجگور میں دو نئے نادرا مراکز کا قیام عمل میں لانے کے لئے تجاویز کو

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

قابل عمل قرار دینے پر متعلقہ حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان جو کہ پاکستان کے آدھے رقبے پر پھیلا صوبہ ہے کی آبادی دور دراز علاقوں میں آباد ہے۔ فاصلے زیادہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو قومی شناختی کارڈ سمیت دیگر شناختی دستاویزات کے حصول کیلئے موجودہ حالات اور بڑھتی مہنگائی کے پیش نظر سرکاری دفاتر میں آنے جانے کیلئے زیادہ مالی بوجھ اٹھانا پڑتا ہے اس لئے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں ان کے اپنے علاقوں اور گھروں کے قریب نئے نادرا مراکز قائم کرنے کے لئے تجویز دی تھی جس میں بلوچستان کے علاقے تربت میں 3 نئے نادرا مراکز آبسر، شاہی تمپ اور کلگ جبکہ پنجگور میں 2 مراکز وشبود اور عیسیٰ کے قیام کی منظوری دیتے ہوئے انہیں آئندہ مالی سال کے منصوبوں میں شامل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے اس سلسلے میں چیئرمین نادرا لیفٹیننٹ جنرل محمد منیر افسر نے رکن قومی اسمبلی کے نام مراسلے میں کہا کہ آپ کی تجویز پر نادرا نے ضلع کیچ کے پانچ مختلف مقامات کلگ، آبسر، شاہی تمپ، وشبود اور عیسیٰ میں نادرا رجسٹریشن مراکز کے قیام کو قابل عمل قرار دیتے ہوئے انہیں مالی سال 2026-27 کے سالانہ منصوبے میں شامل کر لیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated 14 OCT 2026 Page No. 18

موجودہ صورتحال میں سیاسی جماعتوں کا اتحاد ناگزیر ہے، پشتونخوا نیپ

پارٹی کی تنظیم نو اور مختلف علاقوں میں علاقائی کانفرنسز کا سلسلہ جاری ہے، صوبائی صدر نصر اللہ زیرے

حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی اور مسائل کے حل کیلئے فوری اقدامات اٹھائے، وروگ کالونی میں شمولیتی اجتماع سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ پشتونخوا نیپ میں عوام کی جوق در جوق شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عوام پارٹی کے بیانیے، نظریے اور جدوجہد پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں پارٹی کی شہید عثمان خان کاکڑ اور پارٹی کے مرحوم رہنماء استاد عبدالرحیم خان مندوخیل کے متعین کردہ نظریات و اصولوں پر عمل پیرا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام وروگ کالونی میں منعقدہ ایک بڑے شمولیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پارٹی یونٹ ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کے انتخابات بھی منعقد ہوئے، جس کے نتیجے میں ڈاکٹر نعیم یونٹ سیکرٹری، رحمت اللہ وروگ سینئر معاون، حکمت زین اللہ، حاجی یونس، حاجی عبدالرحمان، عزیز خان اور پروفیسر عبدالظاہر معاونین منتخب ہوئے پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے نو منتخب عہدیداروں سے حلف لیا۔ اجتماع کے موقع پر حاجی لالی بابا، حاجی لالا خان، ضیاء اللہ، حیات اللہ، رحمت اللہ، حمید اللہ، زین اللہ، نجیب اللہ، تاج محمد، علاؤالدین، حکمت اللہ، حاجی جنت گل بابا، احسان اللہ، ذبیح اللہ، حمید اللہ، حکیم اللہ، سمیع اللہ، اسد اللہ، توحید احمد، ساجد اللہ، امین اللہ، عابد خان، محمد طاہر، حاجی احسان اللہ، جاوید خان، شفیع اللہ، کفیل استاد، سردار محمد لالا، ماسٹر محمد ناصر، محمد صاحب، امیر محمد، ذبیح محمد، حبیب اللہ، احسان اللہ، عابد خان، عزیز خان، محمد عالم، عبدالباقی، احمد اللہ، نور محمد، حاجی حیات اللہ، محمد اللہ، عبدالغفار، محمد یاسر، سلطان محمد، ماسٹر قدیم، حاجی عثمان اکا، حاجی یاسین اکا، عبدالرحمان موسیٰ خان اور حاجی قاری صاحب سمیت متعدد افراد نے پشتونخوا نیپ میں باقاعدہ شمولیت کا اعلان کیا

بلوچستان کے بنیادی مسائل بدامنی اور بیروزگاری ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

مسائل کا حل دھونس دھمکیوں کی بجائے مذاکرات، جرگوں اور عوام کو آئینی حقوق دینے میں مضمر ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

بلوچستان میں میرٹ کی پامالی، سفارش، اقرباء پروری اور رشوت خوری نے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو مایوس کر دیا، رکن صوبائی اسمبلی

صوبے کے وسائل عوام کی خوشحالی پر خرچ اور سرحدی تجارت بحال کر کے مقامی لوگوں کو ریلیف دیا جائے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے بنیادی مسائل بدامنی، بدحالی اور بے روزگاری ہیں۔ شاہراہوں پر عدم تحفظ، بارڈر کی بندش اور طاقت کے استعمال نے حالات کو مزید خراب کیا ہے۔ مسائل کا حل آپریشنز اور دھمکیوں کی بجائے مذاکرات، جرگوں اور عوام کو آئینی حقوق دینے میں مضمر ہے کوئٹہ میں وفود سے ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرٹ کی پامالی، سفارش، اقرباء پروری اور رشوت نے نوجوانوں کو مایوس کر دیا ہے۔ حکومت نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرے اور لاپتہ افراد کے مسئلے کو قانون و انصاف کے تقاضوں کے مطابق حل کرے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ صوبے کے وسائل بلوچستان کے عوام کی خوشحالی، ترقی اور روزگار پر خرچ کیے جائیں۔ سرحدی تجارت کو کھولا اور بحال کر کے مقامی لوگوں کے معاشی مسائل حل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے عوام کا اعتماد بحال کرنا، محرومیوں کا خاتمہ اور حقوق کی فراہمی ضروری ہے۔ جماعت اسلامی عوام کے حقوق، امن، روزگار اور کرپشن کے خاتمے کیلئے اپنی عملی جدوجہد جاری رکھے گی۔

خیبر پختونخوا میں عوامی مینڈیٹ رکھنے والی حکومت کا خاتمہ کیا گیا، پشتونخوا میپ

فارم 47 کی حکومت نے گورنر راج و ایمرجنسی نافذ کر کے جاری بحرانوں و سیاسی عدم استحکام کو مزید گہرا کر دیا، عبدالرحیم زیارتوال

حکمرانوں نے خیبر پختونخواہ میں سیاسی، جمہوری و آئینی احتجاج کرنے پر غیر قانونی اقدام اٹھاتے ہوئے ایمرجنسی کا اعلان کیا

آج عوام حکومت کے غلط فیصلوں پر عدم اعتماد کیلئے مظاہروں میں بھرپور شرکت کریں، کوئٹہ ضلعی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلعی کمیٹی کا ہنگامی اجلاس پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں خیبر پشتونخوا میں قانونی، جمہوری منتخب حکومت کے خاتمے، گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کی تحت اقدام کی مذمت کی گئی ہے اور کہا گیا کہ آئین پاکستان کے تحت سیاسی جمہوری حق کا استعمال کرتے ....

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے خیبر پشتونخوا میں احتجاج شروع ہوا ہے، جس کے خلاف فارم 47 کی غیر منتخب حکومت نے گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کر کے ملک کے اندر جاری بحرانوں اور سیاسی عدم استحکام کو مزید گہرا کر دیا ہے اجلاس میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی کے اعلان کردہ احتجاج کے بارے میں مختلف فیصلے کیے گئے جس کے مطابق آج صوبے بھر میں مظاہرے اور احتجاج ہوں گے اور اس سلسلے میں پارٹی کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مکمل تیاری سے احتجاجی مظاہروں کا انعقاد کرے اور صوبے بھر کے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بھی آئین، جمہوریت، فیڈریشن کے اختیار ختم کرنے کے خلاف اور حکومت کے ان غلط فیصلوں پر عدم اعتماد کیلئے آج کے احتجاجی مظاہروں میں اپنی بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں اجلاس سے عبدالرحیم زیارتوال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پشتونخوا میں سیاسی، جمہوری آئینی و قانونی احتجاج کے خلاف غیر آئینی، غیر جمہوری و غیر قانونی اقدام کرتے ہوئے گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ کیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 OCT 2026

Page No. 19

عوام عدم تحفظ، مہنگائی، بیروزگاری جیسے مسائل سے دوچار ہیں، مولانا عبدالواسع

جرائم کے بڑھتے واقعات نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی، صوبے کی اہم شاہراہوں پر سفر دشوار ہو چکا، صوبائی امیر جمعیت

حکومت جرائم پیشہ عناصر کیخلاف بلاامتیاز کارروائی اور قومی شاہراہوں پر محفوظ سفر کیلئے موثر اقدامات اٹھائے، سینئر

جمعیت امن وانصاف، عوام کے بنیادی حقوق کیلئے سیاسی وجمہوری کردار ادا کرتی رہے گی، آغا محمود شاہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ بدامنی اور معاشی بحران کے شکار صوبے میں نمائشی اقدامات اور تشہیری مہمات عوام کے ساتھ بدترین مذاق ہیں، انہیں ترقی کا نام نہیں دیا جاسکتا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے، عوام عدم تحفظ، مہنگائی، بے روزگاری.........

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

JANG QUETTA

بلوچستان کے حقائق الزام تراشی سے تبدیل نہیں کیے جاسکتے، بی این پی

حکمران ناکامی کا جواب دینے کی بجائے بے بنیاد باتوں سے توجہ ہٹانا چاہتے ہیں، آغا حسن بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) بی این پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ سرفراز بگٹی پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل اور بی این پی سے اس لیے خائف ہیں کہ پارٹی نے فارم 47 کے حکمرانوں کی ناکام پالیسیوں اور نااہلی کو بے نقاب کیا ہے آج ملک بھر کے سیاسی اکابرین، اہل قلم، دانشوروں اور مفکرین پر یہ حقیقت عیاں ہو چکی ہے کہ بلوچستان بدامنی، عوامی مشکلات اور سنگین سیاسی وسماجی بحران سے دوچار ہے۔ حکمرانوں کی غلط پالیسیوں اور عوامی مسائل سے چشم پوشی نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے تک پہنچا دیا ہے۔ سرفراز بگٹی اپنی حکومتی ناکامیوں کا جواب دینے کی بجائے بی این پی اور سردار اختر مینگل سے منسوب من گھڑت باتوں کے ذریعے اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سیاسی الزام تراشی سے بلوچستان کے زمینی حقائق تبدیل نہیں کیے جا سکتے۔ حکمرانوں کو اپنی ناکامیوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کے بنیادی حقوق، امن اور سیاسی آزادیوں کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: Page No. 20

سیکورٹی فورسز کی واشک اور کیچ میں کارروائی 11 دہشتگرد ہلاک 4 زخمی

[illegible]

بارکھان، 2 مغوی بھائیوں کی نعشیں برآمد

[illegible]

پنجگور: پانچ نامعلوم لاشوں کی تاحال شناخت نہ ہو سکی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 14 OCT 2026 Page No. 2 1

کلی شیخان میں پانی کی قلت، مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا

بارہا آواز اٹھانے کے باوجود مسئلہ جوں کا توں ہے، صورتحال کی تحقیقات کی جائیں، فلاحی کمیٹی

کوئٹہ (پ ر) کلی شیخان فلاحی کمیٹی کے چیئرمین محبوب اللہ، محسن، چیئرمین فیض اللہ بڑیچ، حافظ ... اور دیگر نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ کلی شیخان میں پانی کی قلت کا مسئلہ برقرار ہے جس کے باعث اہل علاقہ کو شدید مشکلات اور پریشانی کا سامنا ہے اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ پانی کی قلت سے متعلق بارہا آواز اٹھائی گئی اور مسئلہ متعلقہ حکام کے نوٹس میں بھی لایا گیا مگر تاحال صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہ آنا انتہائی افسوسناک ہے ویسٹرن بائی پاس روڈ بڑیچ اسٹریٹ کاکڑ محلہ اور قبرستان کیمپس ... کے علاقوں کی جانب سے پانی کی مبینہ غیر قانونی ترسیل کی متعدد بار نشاندہی کی جا چکی ہے تاہم اہل علاقہ کے مطابق تاحال کوئی موثر اور قانونی کارروائی عمل میں نہیں آئی پانی کی شدید قلت کے باعث اہل علاقہ مہنگے داموں ٹینکر منگوانے پر مجبور ہیں عوام کی کوئی داد رسی نہیں ہو رہی انہوں نے حکام بالا سے پرزور مطالبہ کیا کہ کلی شیخان میں پانی کی قلت، غیر قانونی ترسیل کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی دارالحکومت میں آٹے کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں

تین روز میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 300 روپے کا اضافہ، پرائس کنٹرول کمیٹی و انتظامیہ مکمل خاموش

روٹی بھی لوگوں کی دسترس سے چھنتی جا رہی ہے، عوامی حلقے، فلور ملوں میں گندم کا ذخیرہ ختم ہو چکا ہے، مل مالکان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گزشتہ چند ماہ سے آٹے کی قیمت میں ہوشربا اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ تین روز میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 300 روپے کا اضافہ ہوا ہے پرائس کنٹرول کمیٹی اور انتظامیہ کی خاموشی باعث .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

تشویش ہے چند ماہ قبل گندم کی نئی فصل آنے کے بعد آٹے کی قیمتیں کم ہونے کی بجائے روز بروز بڑھتی جا رہی ہے غلط پالیسیوں اور اقدامات کی وجہ سے روٹی بھی لوگوں کی دسترس سے چھنتی جا رہی ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت، ضلعی انتظامیہ اور علاقہ مجسٹریٹ آٹا اور کھانے پینے سمیت سبزیوں کی قیمتوں میں خود ساختہ اضافہ کرنے اور گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کر کے عوام کو سستے داموں کھانے پینے کی چیزوں کی فراہمی ممکن بنائی جائے۔ گزشتہ تین روز میں کوئٹہ میں 15 سے 20 روپے فی کلو کے حساب سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اور انتظامیہ خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی ہے۔ جس کے بعد آٹے کی فی کلو قیمت 145 سے بڑھ کر 160 روپے اور 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 2900 سے 3300 روپے تک پہنچ گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA 14 OCT 2025

Bullet No. 22

پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقدامات جاری!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوئی کے دورے کے دوران قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا تسلسل جاری رکھا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبے کے پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے جاری رکھنے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان صوبائی حکومت کی جانب سے اہم اقدام ہے کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ صوبے میں اس وقت بہت سے علاقے پسماندگی کا شکار ہیں جہاں ایک عرصے سے ترقیاتی کام نہیں ہو رہے ان کو ہر دور میں مسلسل نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔ جو کہ یقیناً ان علاقوں اور ان کی عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ کیونکہ وہاں کی عوام کا بھی ترقی کرنے کا حق ہے وہ بھی اس صوبے کا حصہ ہیں۔ حکومت کی جانب سے ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقی کے منصوبوں پر توجہ دینا احسن اقدام ہے۔ جہاں تک تعلیم کے ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہونے کی بات ہے تو یہ حقیقت پر مبنی بات ہے اور اس میں بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا کا معاملہ اس لیے اہمیت کا حامل ہے کہ ایک پڑھی لکھی ماں ہی اپنے بچوں کے اچھے مستقبل پر توجہ دیتی ہے اور یہ بچہ آگے جا کر ملک کی بھاگ دوڑ سنبھالتا ہے کیونکہ بچے ہی مستقبل کے معمار ہوتے ہیں ماں کی گود ہی اس کی اصل تربیت گاہ ہے۔ اس سے اگر اس کو اچھی تربیت ملے گی اس سے اس کی زندگی خوشگوار ہو جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھنے کے عزم کا جو اظہار کیا ہے وہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ صحیح معنوں میں ایک عوامی نمائندہ ہونے کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے جاری اقدامات میں مزید تیزی لانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ وہ صوبے کے دیگر ترقی یافتہ علاقوں کے برابر آ سکے اور وہاں کے عوام کے مسائل بھی ترجیحی بنیادوں پر حل ہوں ایسا کرنا انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 OCT 2026 Page No. 23

جوائنٹ روڈ پر تجاوزات کا خاتمہ، بلوچستان ہائیکورٹ کا سروے کا حکم، شہر میں پل، انڈر پاسز، شاہراہوں کی تعمیر ناگزیر

بلوچستان ہائیکورٹ نے جوائنٹ روڈ کوئٹہ پر ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے جامع سروے کرانے کا حکم دے دیا، گزشتہ روز سماعت کے دوران عدالت نے بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کو ایڈووکیٹ جنرل آفس، پاکستان ریلوے اور درخواست گزار کے نمائندے کی موجودگی میں سروے کی ہدایت کی۔ جوائنٹ روڈ پر مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے قائم دکانوں کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کا معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے، عدالت نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اور متعلقہ ریونیو حکام سے جوائنٹ روڈ کے دونوں اطراف دکانوں سے متعلق تفصیلی رپورٹ طلب کرنے کی ہدایت بھی کی۔ بلوچستان ہائیکورٹ نے ایڈووکیٹ جنرل کو جامع سروے کے لیے قائم کمیٹی کا کنوینر مقرر کر دیا۔ عدالت نے جوائنٹ روڈ کی توسیع کے منصوبے کا پی سی ون مکمل فراہم نہ کرنے پر ضروری کارروائی کی ہدایت کی۔ درخواست گزار کے وکیل نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور پاکستان ریلوے کی رپورٹس پر اعتراضات عدالت میں جمع کرا دیئے۔ پاکستان ریلوے کے مطابق ریڈیمکو نے جوائنٹ روڈ کے مشرقی جانب فلنگ اسٹیشن قائم کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ بلوچستان ہائیکورٹ نے جوائنٹ روڈ کیس میں پہلے جاری کردہ عبوری حکم میں آئندہ سماعت تک توسیع کر دی ۔ بہرحال جوائنٹ روڈ کے دونوں اطراف سبزی فروشوں کی ریڑھیوں کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہے۔ ریڑھی بانوں اور دیگر تجاوزات کی وجہ سے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہے، بدترین ٹریفک جام رہتا ہے شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہر میں تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک کی بہتری کیلئے منظم گرینڈ آپریشن کی ضرورت ہے۔ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے سنگین مسئلے کو حل کرنے کے لیے کشادہ شاہراہوں، پلوں اور انڈر پاسز کا انفراسٹرکچر بنانا انتہائی ضروری ہو چکا ہے کیونکہ مرکزی سڑکیں اور فٹ پاتھ غیر قانونی پارکنگ کی وجہ سے سکڑ چکے ہیں۔ شہر کی مرکزی شاہراہیں گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی پارکنگ اسٹینڈز میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ فٹ پاتھوں پر موٹر سائیکلیں کھڑی ہونے کی وجہ سے عام شہریوں کا پیدل چلنا بھی محال ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور گاڑیوں کے مقابلے میں سڑکیں تنگ ہیں اور پلوں یا انڈر پاسز کی کمی ہے۔ ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے لیے نئی کشادہ سڑکیں، پل اور انڈر پاسز کی تعمیر ناگزیر بن چکی ہے کیونکہ کوئٹہ شہر کی آبادی بڑھتی جا رہی ہے جبکہ آبادی کے تناسب سے انفراسٹرکچر اور شہری ضروریات کم پڑ رہے ہیں لہٰذا صوبائی حکومت کی جانب سے شہر میں پل، انڈر پاسز، شاہراہیں، لنک سڑکیں تعمیر کی جائیں جس سے نہ صرف شہر میں ٹریفک کے دباؤ میں کمی آئے گی بلکہ شہری کو درپیش مسائل سے چھٹکارا بھی ملے گا جبکہ شہر کی خوبصورتی بھی بحال ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 OCT 2026 Page No. 24

سوئی کی ترقی اور عوامی سہولیات کا تسلسل

سوئی میں ترقیاتی منصوبوں، تعلیم، صحت اور انتظامی کارکردگی کے جائزے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس ایک اہم موقع ہے۔ اس کی اصل اہمیت ان ہدایات کے عملی نتائج سے سامنے آئے گی جو پانی، بچیوں کی تعلیم، طبی سہولیات اور محکموں کی جوابدہی سے متعلق دی گئی ہیں۔ عوام کے لیے ترقی کا مفہوم روزمرہ مشکلات میں کمی ہے۔ منصوبوں کی بروقت تکمیل اور خدمات کا تسلسل ہی حکومتی اقدامات کو قابل اعتماد بنا سکتا ہے۔ گوپت واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک مکمل کرنے کی ہدایت واضح مدت مقرر کرتی ہے۔ اب متعلقہ محکموں کی ذمہ داری ہے کہ تعمیراتی مراحل، وسائل اور ممکنہ رکاوٹوں کا قابل عمل خاکہ تیار کریں۔ پانی کی فراہمی کا منصوبہ اسی وقت کامیاب ہوگا جب آبادی کو باقاعدگی سے صاف پانی ملے۔ تکمیل کے ساتھ پائپ لائنوں کی دیکھ بھال، پانی کے معیار کی جانچ اور نظام چلانے کے اخراجات کا انتظام بھی یقینی بنانا ضروری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کے ساتھ معیار پر سمجھوتہ نہ کرنے کی تاکید بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ جلد بازی میں ناقص تعمیر عوامی وسائل کے ضیاع اور مستقبل کی مشکلات کا سبب بنتی ہے۔ ہر منصوبے کے لیے ذمہ دار افسر، تکمیل کی مدت اور معائنے کا واضح طریقہ ہونا چاہیے۔ پیش رفت کی معلومات عوام کے سامنے رکھی جائیں تاکہ مقامی لوگ بھی کام کی نگرانی کر سکیں۔ ادائیگیوں اور تعمیراتی معیار کی جانچ آزادانہ اور شفاف بنیادوں پر ہونی چاہیے۔ سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کی ہدایت بچیوں کی تعلیم کے حوالے سے خوش آئند ہے۔ دور دراز علاقوں میں مناسب تعلیمی سہولت نہ ہونا طالبات کی تعلیم جاری رکھنے میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ نئے اسکول کی منصوبہ بندی میں آبادی کی ضرورت، قابل رسائی مقام اور محفوظ ماحول کو اہمیت دی جائے۔ عمارت کے ساتھ اہل خواتین اساتذہ، تدریسی سامان، پانی، بیت الخلا اور مستقل انتظامی نگرانی فراہم کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اجلاس میں اسکولوں کی فعالیت اور اساتذہ کی حاضری میں بہتری کو سراہا گیا، تاہم اس پیش رفت کو تعلیمی معیار تک پہنچانا اگلا مرحلہ ہے۔ حاضری ضروری ہے، لیکن طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت، جماعتوں میں تدریس اور امتحانی کارکردگی بھی جانچی جائے۔ والدین کو اسکولوں سے رابطے اور شکایات کے ازالے کا آسان ذریعہ دیا جائے۔ محکمے کی کامیابی کا پیمانہ کھلے اسکولوں کے ساتھ ایسے بچے ہوں جو پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے میں مسلسل بہتر ہو رہے ہوں۔ اینڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس اور اضافی طبی سہولیات فراہم کرنے کا فیصلہ عوامی ضرورت سے متعلق ہے۔ ایمبولینس کی افادیت کے لیے تربیت یافتہ عملہ، ایندھن، مرمت اور ہنگامی رابطے کا انتظام ہونا چاہیے۔ مریض کو بروقت ہسپتال پہنچانے کے بعد علاج، ادویات اور ضروری تشخیصی سہولیات بھی دستیاب ہوں۔ محکمہ صحت کی نگرانی میں عملے کی حاضری کے ساتھ مریضوں کو ملنے والی خدمت کا معیار دیکھا جائے، تاکہ موجود وسائل کا حقیقی فائدہ عوام تک پہنچے۔ دور دراز علاقوں کے فعال لیبر روم کو برقرار رکھنے کی ہدایت خواتین اور نومولود بچوں کی صحت کے لیے اہم ہے۔ ان مراکز میں تربیت یافتہ عملہ، صفائی، ضروری سامان اور پیچیدہ صورت حال میں بڑے ہسپتال سے رابطہ یقینی بنایا جائے۔ معمول کی زچگی کی سہولت مقامی سطح پر دستیاب ہونا خاندانوں کے لیے آسانی پیدا کرتا ہے، مگر مستقل فعالیت کے لیے بجٹ اور نگرانی درکار ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 OCT 2026 Page No: 5

Curbing unemployment

Balochistan faces a plethora of challenges, with unemployment being a significant one. The province's youth, which constitutes a significant portion of the population, are struggling to find decent employment opportunities. Balochistan is a mineral rich province but regrettably there is no industry across the province excluding Hub district which is close to Karachi the largest city of the country. In the industries of Hub mostly the employees and workers are from Karachi. Luckily, China Pakistan Economic Corridor (CPEC) is also located in Balochistan despite that the unemployment rate is higher in the province and most of the people are linked with the agriculture sector to earn a livelihood. It is also a fact that rulers never focused on equipping youth with skill and technical education. Therefore, experts believe that imparting skill education to the youth of Balochistan can be a game-changer in controlling unemployment and unlocking the province's economic potential.

Skill education equips individuals with practical skills and knowledge, making them employable and enabling them to contribute to the economy. In Balochistan, where traditional education has failed to yield desired results, skill education can provide an alternative path to employment and economic empowerment. By imparting skills like vocational training, technical education, and entrepreneurship, the province can prepare the youth for the demands of the modern job market particularly once the CPEC becomes functional and the industries develop in the province.

Skill education makes individuals more attractive to potential employers, increasing their chances of getting hired. Young people can start their own businesses, creating employment opportunities for others and a skilled workforce can contribute to the economic development of the province, attracting investments and stimulating growth.

To achieve this, the government, civil society, and private sector must collaborate to establish vocational training centers, technical institutes, and entrepreneurship programs. These initiatives should focus on areas like agriculture, mining, and tourism, which have the potential to create employment opportunities in the province.

Imparting skill education to the youth of Balochistan is crucial for controlling unemployment and unlocking the province's economic potential. By empowering our youth with the right skills, we can create a brighter future for Balochistan and the entire country. It is hoped that the Balochistan government led by Mir Sarfaraz Bugti along with his cabinet would play an active role in providing opportunity to youth to get skilled and technical education and the technical institutions in the province would be made more vibrant to impart skilled education.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 OCT 2026

Page No. 26

بڑا طوفان آنے والا ہے

افکار پریشاں

انور ساجدی

کے پی کے میں گورنر راج 18ویں ترمیم کے خلاف پہلی کارروائی ہے۔ رفتہ رفتہ یا کچھ ہی عرصہ بعد جب 28ویں ترمیم لائی جائے گی تو صوبوں کے اختیارات خود بخود مرکز کے ہاتھ میں آ جائیں گے 18ویں ترمیم صدر زرداری لائے تھے اور آثار بتا رہے ہیں کہ اس کے خاتمہ کے محضرنامے پر بھی زرداری ہی بقلم خود دستخط کر کے رخصت ہو جائیں گے اگر 29ویں ترمیم آئی تو ساری بساط لپیٹ میں آجائے گی کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد پاکستانی قوم ایک بار پھر جمہوریت کی کچی کلاس میں واپس آگئی ہے بدقسمتی سے پاکستان کے عوام کبھی آگے گئے ہی نہیں بس یہ کچی اور پکی کلاسوں میں پھنسے رہتے ہیں جو حکمران اشرافیہ ہے اس کا پختہ فیصلہ ہے کہ ریاست صحیح جمہوریت کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ اس لئے ہر بار پانچ سال بلکہ بعض اوقات اس سے بھی پہلے نت نئے تجربات کئے جاتے ہیں کسی نے غور نہیں کیا کہ آج ریاست ناکامیوں کے جس نہج پر کھڑی ہے اس کی ایک بڑی وجہ 1973ء میں بلوچستان میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ تھا ذوالفقار علی بھٹو نے بیٹھے بٹھائے بلوچستان میں نیپ کی حکومت برطرف کردی جبکہ صوبہ سرحد کی حکومت نے احتجاجاً استعفیٰ دے دیا۔ مولانا مفتی محمود کا استعفیٰ کا کوئی اچھا سیاسی فیصلہ نہیں تھا اگر وہ کچھ عرصہ بیٹھے رہتے تو بھٹو نے اس حکومت کو بھی گورنر راج کی نذر کر دینا تھا چونکہ پیپلز پارٹی کو ان دو صوبوں میں اکثریت حاصل نہیں تھی اس لئے مصنوعی حکومتوں کے قیام کے لئے ہزار جتن کرنے پڑے۔ صوبہ سرحد میں تو پیپلز پارٹی کے چند اراکین تھے لیکن بلوچستان میں ایک رکن بھی منتخب نہیں ہوا تھا۔ نواب اکبر خان بگٹی نے جب عندیہ دیا کہ وہ استعفیٰ دینے والے ہیں تو بھٹو صاحب پریشان ہوگئے تاہم 1973 کے آئین کے نفاذ کے بعد زبردستی جام غلام قادر کو وزیراعلیٰ بنایا گیا اکثریت بعد میں بنانے کی کوشش کی گئی آزاد اراکین کو اکٹھا کیا گیا جمعیت کے دو ممبر خریدے گئے اس کے باوجود اکثریت پوری نہ ہوسکی۔ میر گل خان نصیر سردار عبدالرحمن اور میر دوست محمد کی نشستیں خالی قرار دی گئیں تب جا کر اس نام نہاد حکومت کو ایک ووٹ کی اکثریت حاصل ہوئی۔ صوبہ سرحد میں قیوم مسلم لیگ کے اراکین کی اچھی خاصی تعداد موجود تھی اس لئے پیپلز پارٹی نے مسلم لیگ اور لوٹوں کی مدد سے حکومت بنائی دو حکومتوں کے خاتمہ کے بعد سرحد اور بلوچستان میں جو عدم استحکام آیا وہ آج تک قائم ہے حتیٰ کہ 1975 میں حیات شیرپاؤ کے قتل کے بعد جب نیپ پر پابندی عائد کردی گئی تو تب بھی حالات میں کوئی بہتری نہیں آئی بلوچستان میں امن کا دور ضیاء الحق کا دور تھا۔ اس دوران بھی افغانستان میں اس تحریک کی بنیاد رکھی گئی جو آج بلوچستان کے طول و عرض میں نظر آتی ہے۔ بلوچ سیاست کے امام نواب خیر بخش مری اسی دور میں فرانس سے افغانستان چلے گئے تھے جس کے بعد مری قبیلہ کے ہزاروں لوگ میر ہزار رحمکانی کی قیادت میں افغانستان ہجرت کر گئے تھے افغانستان میں مجاہدین کے قیام کے بعد جب حالات ناگفتہ بہ ہوئے تھے تو ہزار خان رحمکانی اور بابو شیرو نے اپنی راہیں جدا کر لی تھیں تاہم بابو نے اپنی موت تک خاموشی اختیار کئے رکھی جبکہ میر ہزار حکومتی صفوں میں شامل ہوگئے۔ 1988ء اور 1993ء کے انتخابات کے بعد کبھی شفاف انتخابات نہیں ہوئے جبکہ پرویز مشرف نے ضیاء الحق کی طرح ایک نئی مخلوق تیار کی جسے 2002 کے انتخابات میں زبردستی کامیاب قرار دیا گیا۔ تمام اراکین کو ق لیگ کا حصہ بنایا گیا جس کا کوئی وجود نہیں تھا۔ 2008ء کے انتخابات میں بی بی کی شہادت کی وجہ سے پیپلز پارٹی کو کامیابی ملی نواب رئیسانی وزیراعلیٰ بن گئے لیکن بلوچستان میں حالات معمول پر نہ آسکے۔ نامعلوم وجوہات کی بنا پر ہزارہ کمیونٹی کو نشانہ بنایا گیا اس کے نتیجے میں سینکڑوں لوگ مارے گئے۔ تاہم حکومت کے خاتمہ کے بعد ہزارہ کمیونٹی کے قتل عام میں کمی آگئی جواب بند ہوگئی ہے۔ اسی دور میں بلوچستان کے وسیع علاقے میں حالات خراب ہوگئے بوجوہ جو آج خراب ترین ہیں۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان میں عدم استحکام دو صوبوں میں گورنر راج سے آیا اب جبکہ کے پی کے میں دوبارہ گورنر راج لگایا گیا ہے تو سیاسی عدم استحکام میں دوبارہ بلکہ زیادہ خلل پڑے گا۔ جنرل پرویز مشرف کے دور سے طالبان کو جو پذیرائی دی گئی وہ تا حال جاری ہے اب ٹی ٹی پی اور داعش کے علاوہ سیاسی بے چینی بھی حالات خراب کرنے کا موجب بنے گی۔ ہزاروں طالبان کو کے پی کے میں آباد کرنے کی ذمہ داری تنہا عمران خان یا پی ٹی آئی پر ڈالی نہیں جا سکتی کیونکہ اس فیصلے میں ریاستی ادارے بھی شامل تھے۔ افغانستان سے دشمنی بھی دہشت گردی کی ایک وجہ ہے بنیادی عوامل کو درست کئے بغیر لاکھ گورنر راج لگائیں حالات معمول پر نہیں آئیں گے کیونکہ کے پی کے ایک حساس صوبہ ہے اس کی سرحد افغانستان سے ملتی ہے جبکہ وہاں پر دنیا کے آدھے نایاب منرلز موجود ہیں جنوبی اضلاع سابق فاٹا خاص طور پر وزیرستان میں ان نایاب معدنیات کی بڑی مقدار موجود ہے یہی وہ زیر زمین دولت ہے جس کی آج کل امریکہ کو شدید ضرورت ہے جس کے بغیر وہ چین کی محتاجی سے باہر نہیں آسکتا امریکہ کے چارج ڈی انیز ٹیلی بیکر نے دورہ مکمل کیا تھا کہ امریکہ پاکستان کی زیر زمین 7 کھرب ڈالر کی معدنیات نکالنے کے لئے تیار ہے حالانکہ یہ معدنیات 7 کھرب نہیں سات سو کھرب ڈالر کی ہیں اگر کے پی کے اور بلوچستان کو ملایا جائے تو اتنی مالیت بنتی ہے لہٰذا یہ ممکن نہیں کہ ان حالات میں کے پی کے اور بلوچستان میں مخالف حکومتیں لائی جائیں چنانچہ ان دو وحدتوں کا انتظام وفاق کے پاس رہے گا اور نایاب دھاتوں کے نکالنے کے لئے کوششیں جاری رکھے گا۔ اگر کے پی کے میں شورش پھیل گئی تو کام مشکل ہوگا لیکن ریاست کو چلانے کیلئے معدنیات پر سرمایہ کاری زندگی اور موت کا مسئلہ ہے اس کے لئے کوئی درمیانی راستہ نکالا جائے تو بہتر ہوگا۔ تاہم 18ویں ترمیم اس کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے یا تو اس ترمیم کو سرے سے ختم کرنا پڑے گا یا اس میں تبدیلی لانی پڑے گی اسی طرح این ایف سی کا فارمولا بھی بدلنے کی کوشش کی جائے گی کیونکہ حکام بالا کا خیال ہے کہ مضبوط وفاق کی راہ میں یہ سب سے بڑی رکاوٹ ہے ایک عمومی خیال یہ بھی موجود ہے کہ 1973 کے آئین کی موجودگی میں کشمکش جاری رہے گی جبکہ اختیارات کا مرکز میں ارتکاز اس کا واحد حل ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بالآخر ایوب خان کے نظام کی طرف جانا پڑے۔ اس کے لئے کسی بڑی تگ و دو کی ضرورت نہیں آئین ضیاء الحق اور مشرف کی طرح بجنبش قلم غائب ہوسکتا ہے اور دائمی صدارتی نظام آسکتا ہے حالانکہ ایوب خان ضیاء الحق یحییٰ خان اور مشرف تینوں صدر تھے ان کے دور میں کوئی سیاسی و معاشی استحکام نہیں آیا بلکہ یحییٰ خان کے دور میں ملک دولخت ہوا ایسے وقت میں جب عالمی کشیدگی یہاں کے دروازے پر دستک دے رہی ہے معاملات کو تدبر اور حکمت سے چلانے کی ضرورت ہے عالمی اور خطے کے حالات اس بات کے متحمل نہیں ہوسکتے کہ یہاں پر مہم جوئی کی جائے۔

کے پی کے میں گورنر راج کے بعد تین صوبوں اور گلگت بلتستان میں پیپلز پارٹی کا راج قائم ہوگیا ہے یعنی پنجاب کو چھوڑ کر باقی تمام ریاست کو پیپلز پارٹی کی عملداری میں دے دیا گیا ہے۔

پہلے زرداری اور بلاول گورنر راج کی مخالفت کر رہے تھے تاہم یہ شرط منوانے کے بعد کہ گورنر راج کے دوران پیپلز پارٹی کا ہی گورنر رہے گا زرداری نے گورنر راج کی توثیق کر دی جب کبھی تاریخ اپنے آپ کو دہرائے گی اور کوئی اور حکمران آکر سندھ میں گورنر راج نافذ کرے گا تب زرداری کو بھی احساس ہوگا کہ انہوں نے جمہوریت کے خلاف فیصلہ دے کر اچھا نہیں کیا۔ فی الحال تو یہی کہا جا رہا ہے کہ یہ زرداری کی سیاست کا کمال ہے وہ سندھ کے سوا کہیں الیکشن نہیں جیتے لیکن اس کے باوجود پورے ملک پر بظاہر پیپلز پارٹی کا راج ہے خیر پاکستان میں اقتدار اور اختیار میں فرق ہوتا ہے کوئی حکومت یہ نہیں کہہ سکتی کہ اسے کامل اختیار حاصل ہے۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 OCT 2026 Page No. 27

بلوچستان کی خواتین کی کہانیاں

آج بلوچستان یونیورسٹی کی طالبہ سدرہ مقبول میروانی سے ملاقات ہوئی۔ ان سے گفتگو کا مقصد ان کی کتابWings Brokenاور خواتین کے مسائل کے حوالے سے ان کی کوششوں کو جاننا تھا۔

تحریر: محمد عمران

بات چیت کے دوران یہ اندازہ ہوا کہ انہوں نے ایک ایسے موضوع کو قلم بند کیا ہے جس پر ہمارے معاشرے میں آج بھی کھل کر بات کرنے کی ضرورت ہے سدرہ مقبول میروانی نے اپنی کتاب میں بلوچستان کی خواتین کو درپیش مختلف مسائل کو موضوع بنایا ہے ان مسائل میں گھریلو تشدد، ہراسانی، غیرت کے نام پر قتل، معاشی عدم مساوات اور مردوں کی بالادستی جیسے موضوعات شامل ہیں۔ کتاب کے مندرجات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصنفہ نے خواتین کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے اور ان کے مسائل کو قارئین تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ دوران انٹرویو جب سدرہ میروانی سے پوچھا گیا کہ ان کی کتاب افسانوی ہے یا حقیقی واقعات پر مبنی ہے، تو انہوں نے جواب دیا: یہ کوئی فکشنل کتاب نہیں ہے، بلکہ حقیقت پر مبنی ہے۔ ہمارے معاشرے میں بہت سی خواتین ایسی ہیں جو اپنے نام ظاہر نہیں کرتیں اور نہ ہی اپنے مسائل کھل کر بیان کر پاتی ہیں۔ میں نے ایسی خواتین کی کہانیوں اور ان کے تجربات کو ان کے نام ظاہر کیے بغیر اپنی کتاب میں شامل کیا ہے، تاکہ ان کی آواز لوگوں تک پہنچ سکے اور معاشرے کو معلوم ہو کہ خواتین کن مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں۔" سدرہ کی یہ بات اس کتاب کی اہمیت کو مزید واضح کرتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں بہت سی خواتین اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعات کسی کے سامنے بیان نہیں کر پاتیں۔ اس کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں، جن میں خاندانی دباؤ، معاشرتی رویے اور اپنی شناخت ظاہر ہونے کا خوف بھی شامل ہیں ایسے میں ان کے تجربات کو ان کی شناخت ظاہر کیے بغیر سامنے لانا ایک اہم کوشش ہے، بشرطیکہ ان کی رضامندی اور رازداری کا خیال رکھا جائے ہمارے ہاں خواتین کے مسائل پر بات تو ہوتی ہے، لیکن اکثر یہ گفتگو چند جملوں تک محدود رہتی ہے۔ جب کسی خاتون کو گھریلو تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جب اسے ہراسانی کا سامنا ہو یا جب معاشی حالات اس کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنیں تو کئی مرتبہ ان مسائل کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ یہی وہ رویے ہیں جن پر غور کرنے اور انہیں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے سدرہ میروانی کی کتابWings Brokenمیں خواتین کے مختلف مسائل کے ساتھ ان کی جدوجہد اور آگے بڑھنے کے امکانات کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔ کتاب کے ساتویں باب کا عنوان'The Brave Daughters of Balochistan" ہے، جو بلوچستان کی ان خواتین کی طرف توجہ دلاتا ہے جو مشکلات کے باوجود اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اسی طرح کتاب کا آخری باب خواتین کو بااختیار بنانے اور نظام میں اصلاحات کی ضرورت پر مرکوز ہے بلوچستان کی خواتین مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں، لیکن اس کے باوجود انہیں کئی سماجی اور معاشی مشکلات کا سامنا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ خواتین کے مسائل کو صرف انفرادی یا گھریلو معاملات سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے، بلکہ انہیں ایک وسیع سماجی تناظر میں دیکھا جائے۔ خواتین کو اپنے مسائل بیان کرنے کا محفوظ ماحول فراہم کرنا بھی اسی عمل کا ایک اہم حصہ ہے سدرہ میروانی کی اس کوشش کا قابل ذکر پہلو یہ ہے کہ انہوں نے ان خواتین کی کہانیوں کو بھی اپنی تحریر کا حصہ بنایا جو خود سامنے آ کر اپنے مسائل بیان نہیں کر سکتیں ان کہانیوں کو ناموں کے بغیر پیش کرنے کا مقصد، جیسا کہ انہوں نے انٹرویو میں بتایا، ان خواتین کی آواز کو دوسروں تک پہنچانا ہے اس طرح کتاب صرف مصنفہ کے خیالات تک محدود نہیں رہتی بلکہ ان تجربات کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے جنہیں عموماً لوگوں کے سامنے آنے کا موقع نہیں ملتا۔ یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ صرف کتاب لکھنے سے معاشرے کے تمام مسائل حل نہیں ہو سکتے اس کے لیے تعلیم، قانون پر عمل درآمد، متعلقہ اداروں کی ذمہ داری اور لوگوں کے رویوں میں بہتری ضروری ہے تاہم کسی مسئلے کو سامنے لانا اور لوگوں کو اس پر سوچنے کی دعوت دینا بھی تبدیلی کی جانب ایک قدم ہے ادب کا یہی کردار ہے کہ وہ ہمیں ان معاملات پر غور کرنے کا موقع دیتا ہے جنہیں ہم اکثر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ آج سدرہ میروانی سے ملاقات اور ان کا انٹرویو کرتے ہوئے یہ جاننے کا موقع ملا کہ ایک نوجوان لکھاری نے خواتین کے مسائل کو اپنی کتاب کا موضوع کیوں بنایا ان کی کتاب Wings Broken بلوچستان میں خواتین کے حالات اور ان کے تجربات پر گفتگو کے لیے ایک ذریعہ بن سکتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسی ادبی کوششوں کو توجہ دی جائے اور ان موضوعات پر سنجیدہ مکالمے کو فروغ دیا جائے سدرہ میروانی کے لیے نیک خواہشات امید ہے کہ ان کی کتابWings Brokenزیادہ سے زیادہ قارئین تک پہنچے گی اور ان خواتین کی کہانیوں کو سمجھنے میں مدد دے گی جن کی آواز اکثر لوگوں تک نہیں پہنچ پاتی۔ کیونکہ بعض اوقات کسی کی کہانی کو سننا اور سمجھنا ہی اس کی مشکلات کی طرف پہلا قدم ہوتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 OCT 2026 Page No. 28

آواران کی سرزمین کورک سے عالمی سطح تک

عبدالوحید

03343340507

راہ فرار

آصفی میروانی کا عالمی اعزاز کے لیے انتخاب بلوچستان کی خواتین اور نوجوانوں کے لیے امید، فخر اور حوصلے کی علامت بلوچستان کے پسماندہ ضلع آواران کی سرزمین کورک سے تعلق رکھنے والی آصفی میروانی کی عالمی سطح پر پذیرائی کی خبر محض ایک خاتون کی کامیابی نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے لیے فخر اور امید کا پیغام ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کے لیے ان کا انتخاب اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ صلاحیتیں کسی بڑے شہر، خوش حال خاندان یا مخصوص طبقے کی محتاج نہیں ہوتیں، بلکہ مواقع اور حوصلہ میسر آئیں تو دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی عالمی سطح پر اپنی شناخت بنا سکتے ہیں۔ آصفی میروانی فلاحی ادارے اماں نیمہ فاؤنڈیشن کی بانی اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں۔ ورلڈ فوڈ فورم 2026 کے تحت اس ایوارڈ کے لیے ان کا انتخاب، فراہم کردہ معلومات کے مطابق 131 ممالک سے امیدواروں کی شمولیت کے تناظر میں، ان کی سماجی خدمات کے اعتراف کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ پیش رفت آواران کے لیے اس لیے بھی اہمیت رکھتی ہے کہ یہاں کی خواتین کی صلاحیتوں اور خدمات کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کا موقع ملا ہے۔ آواران کا نام عموماً قدرتی آفات، معاشی مشکلات، پسماندگی اور بنیادی سہولتوں کی کمی کے حوالے سے سامنے آتا ہے، لیکن آصفی میروانی کی کامیابی اس خطے کی ایک دوسری تصویر بھی پیش کرتی ہے۔ یہ تصویر امید، عزم، محنت اور صلاحیت کی ہے۔ یہ بتاتی ہے کہ مشکلات کسی علاقے کی پہچان کا آخری حوالہ نہیں ہوتیں اور نہ ہی محدود وسائل انسان کے خوابوں کی آخری حد متعین کر سکتے ہیں۔ فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن دنیا بھر میں خوراک، زراعت، دیہی ترقی اور غذائی تحفظ کے شعبوں میں کام کرتا ہے۔ ایسے عالمی پلیٹ فارم پر کسی سماجی رہنما کی پذیرائی نہ صرف اس کی ذاتی کاوشوں کو نمایاں کرتی ہے بلکہ اس علاقے کے مسائل، امکانات اور انسانی صلاحیتوں کی طرف بھی توجہ مبذول کرانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ آصفی میروانی کی یہ پیش رفت آواران کی ہر اس بچی کے لیے امید کا پیغام ہے جو محدود وسائل کے باوجود بڑے خواب دیکھتی ہے، ہر اس طالبہ کے لیے حوصلے کا سبب ہے جو مشکلات کے باوجود تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہے اور ہر اس خاتون کے لیے ترغیب ہے جو اپنے خاندان اور معاشرے کی بہتری کے لیے کردار ادا کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔ آواران کی بچیاں بھی ڈاکٹر، انجینئر، استاد، محقق، کاروباری شخصیت، سماجی رہنما اور عالمی اداروں میں خدمات انجام دینے والی پیشہ ور خواتین بن سکتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کے خوابوں کو محدود کرنے کے بجائے انہیں معیاری تعلیم، مناسب رہنمائی، اعتماد اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا اندازہ صرف اس کے شہروں، عمارتوں اور معاشی وسائل سے نہیں لگایا جا سکتا، بلکہ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ وہاں خواتین اور بچیوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے کتنے مواقع حاصل ہیں۔ اگر کسی دور افتادہ علاقے کی ایک خاتون عالمی سطح پر اپنی شناخت بنا سکتی ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مواقع فراہم کیے جائیں تو مزید خواتین بھی نمایاں کامیابیاں حاصل کر سکتی ہیں۔ بلوچستان کی ترقی خواتین کی بھرپور شمولیت کے بغیر ممکن نہیں۔ زراعت ہو یا تعلیم، صحت ہو یا کاروبار، سماجی خدمت ہو یا قیادت، خواتین کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنا اور انہیں فیصلہ سازی میں مناسب نمائندگی دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہمیں ایسا معاشرہ تشکیل دینے کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے جہاں بچی کی تعلیم کو بوجھ نہیں بلکہ سرمایہ سمجھا جائے، خواتین کی محنت کو تسلیم کیا جائے اور دیہی علاقوں کی باصلاحیت بچیوں کو بھی وہ مواقع میسر آئیں جو بڑے شہروں میں رہنے والی طالبات کو حاصل ہیں۔ غربت، فاصلے، سماجی رکاوٹیں اور بنیادی سہولتوں کی کمی کسی لڑکی کے مستقبل کی راہ میں مستقل دیوار نہیں بننی چاہییں۔ اس مقصد کے لیے تعلیمی اداروں کی بہتری، بچیوں کے لیے محفوظ تعلیمی ماحول، پیشہ ورانہ تربیت، خواتین کی معاشی خودمختاری اور سماجی رہنمائی کے مؤثر مواقع پیدا کرنا ضروری ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف انفرادی زندگیوں میں بہتری آئے گی بلکہ پورے معاشرے کی ترقی کی بنیاد بھی مضبوط ہوگی۔ آصفی میروانی کی کامیابی سے آواران کی خواتین، نوجوانوں، تعلیمی اداروں اور سماجی حلقوں کو یہ سبق ملتا ہے کہ مثبت تبدیلی کا آغاز اپنے علاقے سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ مقامی سطح پر کی جانے والی مخلصانہ کوششیں، اگر تسلسل اور عزم کے ساتھ جاری رہیں، تو ان کے اثرات عالمی سطح تک پہنچ سکتے ہیں۔

☆☆